www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ کی نماز

اور

اِس کی عملی تصویریں

میاں محمد جمیل ایم اے

فاضل اردو، علوم اسلامیہ

www.KitaboSunnat.com

ابوہریرہؓ اکیڈمی

37۔ کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور فون: 5417233

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

252.2
م ی ا - 1

التفات نظر

اکیڈمی کی کتب فرقہ واریت سے مبرا، روح اسلام کی ترجمان زبان تعلیم یافتہ حضرات کے مزاج کے مطابق، انداز نہایت شستہ اور دل پذیر ہونے کی وجہ سے قبولیت عامہ کا شرف پارہی ہیں۔نہایت مختصر مدت میں کئی ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔ خود پڑھیں اور لوگوں کو پڑھائیں تاکہ تعلیمِ نبوت عام ہوجائے۔

طلبہ اور فری تقسیم کے لئے 50%رعایت

نام ------------------- آپ ﷺ کی نماز
مصنف ------------------- میاں محمد جمیل
پہلا ایڈیشن ------------------- مارچ2000ء
تعداد ------------------- 2200
چھٹا ایڈیشن ------------------- اگست2001ء
تعداد ------------------- 2200
قیمت ------------------- 14روپے

حقوق بحق ابو ہریرہؓ اکیڈمی

2
۹۹- ... ماڈل ٹاؤن - لاہور
15/2

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست

مقصد تحریر	5
ملت اسلامیہ کو حکم	7
نماز کے ثمرات	8
بے نماز کے بارے میں انتباہ	9
فلسفۂ اذان اور جماعت	9
پاکیزگی	11
آپؐ کا وضو	12
آداب مسجد	15
سورۃ الحمد اور اس کا فلسفہ	18
تشہد	21
نماز کے بعد دعائیں	26
آپؐ کا اپنے آپ کو دم کرنا	28
دعائے وتر	30
دعائے ضرورت	36
دعائے استخارہ اور اس کا طریقہ	38
بیمار پرسی، خاتمہ بالخیر اور جنازہ کی دعائیں	39-40

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رفع الیدین	42
سجدۂ سہو	44
نماز قضاء	44
نماز سفر	45
نمازی کے آگے سے گذرنا	46
نماز کی عملی تصویریں	48
دن رات کی دعائیں	52
کھانا ، افطاری اور دودھ	52
سونے ، بیدارہونے اور نیا کپڑا پہننے	54
آئینہ' سواری پہ بیٹھنا	54
بازار میں داخل ہونے	55
مجلس کے کفارے ،علم وعمل	55
نیک اولاد ،اورماں باپ کیلئے	56
مخالف کے مقابلے	57
ادائیگی قرض	58
تعارف مصنف	59
تعارف ابو ہریرہؓ اکیڈمی وتعارف کتب	60

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مقصد تحریر

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ   میری یاد کو تازہ رکھنے کیلئے نماز
(پ۱۶ سورۃ طٰہٰ)   پڑھا کرو۔

وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ   اور اپنے عزیزوں کو نماز کا حکم دو۔

اے ملت اسلامیہ کے معزز افراد! نماز صرف مخصوص طریقہ پر حرکات وسکنات اور عربی کے چند فقرات پڑھ لینے کا نام نہیں بلکہ یہ اسلامی روح کا آئینہ منزل ہدایت کا زینہ اور مقصد حیات ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ   ہم نے جن اور انسان کو صرف اس لئے
اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ   (پ۲۶)   پیدا کیا ہے کہ عبادت گذار رہیں۔

نماز ازلی' ابدی فریضہ اور عالمگیر عبادت ہے۔

حضرت خلیل علیہ السلام کی خواہش

جب سیدنا حضرت ابراہیمؑ نے اپنے جگر گوشہ اور رفیقہ حیات کو عرب کے صحرا و بیابان میں چھوڑا تو یہ گذارشات کرتے ہوئے الوداع ہوئے:

رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْکَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ   اے کائنات کے رب! میں اپنے جگر
غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِکَ الْمُحَرَّمِ   گوشہ کو اس لئے تیرے محترم گھر میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ چھوڑے جا رہا ہوں تا کہ تیری بارگاہ میں نماز پڑھتے رہیں پ۱۳ سورۃ ابراہیم

حضرت اسماعیلؑ اور نماز

وَاذْكُرْ فِى الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكَاةِ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا (پ ۱۶ سورۃ مریم)

اے نبی ﷺ! قرآن مجید سے حضرت اسمٰعیلؑ کا تذکرہ ضرور کرنا کیونکہ وہ اللہ کا برگزیدہ نبی وعدے کا سچا اور نماز وزکوۃ کا اہل خانہ کو حکم دینے والا تھا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم نماز

اِنَّنِىْ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِىْ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ (پ۱۶ سورۃ طٰہٰ)

اے موسیٰ! میں ہی تیرا اللہ ہوں میرے سوا تیرا کوئی معبود نہیں۔ پس میری بندگی اور میری یاد کو تازہ رکھنے کے لئے نماز پڑھا کرو۔

حضرت عیسیٰؑ کا اظہار

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُاللّٰهِ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِىْ نَبِيًّا وَّ جَعَلَنِىْ مُبَارَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ .

فرمایا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے صاحب کتاب نبی بنایا۔ مجھے ہر لمحہ برکت سے نوازا اور مجھے حکم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَالزَّکٰوۃِ مَادُمْتُ حَیًّا — دیا کہ میں زندگی بھر نماز اور زکوٰۃ ادا کرتا رہوں۔ (پ۱۶ سورۃ مریم)

سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم

وَاْمُرْاَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِوَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا (پ۱۶ سورۃ طٰہٰ) — اے نبی گرامیؐ! اپنے عزیز و اقارب کو حکم نماز کیجئے اور آپ خود بھی نماز پڑھتے رہیں۔

ملت اسلامیہ کو حکم

قُلْ یِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُواالصَّلٰوۃَ (پ۱۳سورۃ ابراہیم) — فرمادیں کہ اے میرے ایماندار بندو! نماز ضرور پڑھا کرو۔

نظم صلوٰۃ، صدر مملکت اور انتظامیہ کی ڈیوٹی ہے۔اللہ تعالیٰ جن افراد کو لوگوں پر حکومت کا موقع عطا فرمائے۔وہ اپنی صدارت اور وزارت میں ان امور پر سختی سے عمل کروائیں۔

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُواالصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوالزَّکٰوۃَ — جن افراد کو رب ذوالجلال لوگوں پر حکومت کا موقع نصیب فرمائے ان کافرض ہے کہ خود نماز قائم کریں (لوگوں کوبھی نماز کا حکم دیں)خود بھی اور عوام کوبھی زکوٰۃ دینے پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ
(پ۱۷ سورۃ الحج)

مجبور کریں۔ آپ بھی نیکی پر عمل پیرا ہوں اور عوام کو بھی نیکی پر آمادہ کریں اپنے آپ اور لوگوں کو برائی سے بچائیں ہر کام کا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

نماز کے ثمرات

آدمی ہر حال اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت و نصرت کا محتاج ہے اس کے لئے اسے وہی ذرائع اور طریقے اختیار کرنے چاہئیں جن کا اللہ اور اسکے رسولؐ نے حکم فرمایا ہے۔ تبھی آدمی اللہ کی مدد کا مستحق اور سزاوار ہو سکتا ہے۔ ان میں مؤثر ترین ذریعہ نماز کی ادائیگی ہے۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ
(پ۲ سورۃ البقرہ)

حوصلہ اور نماز کے ساتھ اللہ کی مدد طلب کیجئے

آپؐ کا ارشاد ہے قرة عيني في الصلوٰة مجھے نماز سے سکون حاصل ہوتا ہے۔

ایک دفعہ آپؐ موسمِ خزاں میں حضرت ابوذر غفاریؓ کے ساتھ کسی کام کیلئے باہر تشریف لے گئے تو اچانک آپؐ نے ایک درخت کی ٹہنی کو پکڑتے ہوئے جھٹکا دیا۔ دفعتاً پتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زمین پر گر پڑے۔ تب آپؐ نے حضرت ابوذرؓ کو اسطرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ دیکھئے ابوذرؓ جسطرح یہ شاخ پتوں سے صاف ہوگئی ہے اسی طرح جب آدمی اللہ کی رضا کیلئے نماز ادا کرتا ہے تو وہ گناہوں سے صاف اور شفاف ہو جاتا ہے۔ www.KitaboSunnat.com

بے نماز کے بارے میں انتباہ

معززبزرگو،بھنواورساتھیو!اتنی واضح ہدایت کے باوجودجونبی اکرمؐ اورخدائی فرمان کا احترام نہیں کرتا وہ کس طرح اللہ اوررسولؐ کا تابعدار اوروفادار ہوسکتا ہے اسی لئے نبیؐ رحمت ناراض ہوکرفرماتے ہیں:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ بَیْنَ الرَّجلِ وَ بَیْنَ الشِّرکِ وَ الْکُفرِ تَرکُ الصَّلٰوۃِ	رسول خدا ﷺ نے فرمایا شرک وکفر اور آدمی کے درمیان صرف نماز کافرق ہے۔
مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ (مشکوٰۃ)	جس نے نماز چھوڑی اس نے کفر کاارتکاب کیا۔

فلسفہ اذان اور جماعت

مؤذن چوبیس گھنٹوں میں ایک مقررہ وقفے کے بعد پانچ مرتبہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا نام لے کر امت کو اجتماعی کامیابی کی نوید سناتا ہے کہ اے کلمہ طیبہ کا اقرار اور اظہار کرنے والو!آؤ تمہاری کامیابی اللہ کی عبادت، نبی اکرم ﷺ کی اطاعت اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جماعت بندی میں ہے۔ تابع فرمان مسلمان ہر چیز چھوڑ کر اللہ کے گھر حاضر ہو کر عملاً ثابت کرتے ہیں کہ ہم خدا کی جماعت ہیں جو ہر وقت اس کے حکم کے پابند اور اسکی اطاعت پر کاربند ہیں۔ اسی طرح پاؤں سے پاؤں اور کندھے سے کندھا ملا کر مسلمان دیکھنے والوں پر یہ ثابت کرتے ہیں کہ مسلم معاشرہ میں امیر' غریب' آقا اور غلام میں کوئی فرق نہیں۔ کاش امت نماز کی حقیقت کو سمجھ جائے تاکہ ان میں زندگی کی انقلابی روح پیدا ہو جائے۔

درود اور دعا

اذان کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھنی چاہیئے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ	اے اللہ! اس دعوت کامل اور اسکے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو جناب محمد ﷺ کو مقام وسیلہ اور فضیلت
الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلاً وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا	عطا فرما۔ اور آپ کو اس مقام محمود پر فائز فرما جسکا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ میں راضی ہوں اللہ کے رب، حضرت محمد ﷺ کے رسول اور دین اسلام پر۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پاکیزگی کی ابتدا اور دعا

معلم انسانیت نے کائنات کے انسانوں کو ظاہری اور باطنی صفائی کے اصول سکھائے یہاں تک کہ پیشاب وغیرہ کا طریقہ بھی بتلایا۔

۱۔ قبلہ کی طرف نہ چہرہ ہو نہ پشت۔

۲۔ دایاں ہاتھ مخصوص جسم کو نہیں لگانا چاہیئے۔

۳۔ پیشاب کے قطروں سے ہر صورت پرہیز کرنا چاہیئے۔

۴۔ جس قدر ہو سکے لیٹرین کے وقت پردہ ہونا چاہیئے۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ	اے اللہ! میں تیری حفاظت چاہتا ہوں شریر جنات سے۔

قضائے حاجت کے بعد:

غُفْرَانَکَ	میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں۔

طہارت

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَاتَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُکَارٰی حَتّٰی تَعْلَمُوْا مَاتَقُوْلُوْنَ وَلَاجُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا (پ ۵ سورۃ نساء)	اے ایمان والو! نماز کے قریب تک نہ جانا جب تم بے ہوشی (نیند، نشہ وغیرہ) کی حالت میں ہو اور پلید آدمی بھی نماز نہ پڑھے جب تک غسل کر کے پاک نہ ہو جائے سوائے مسافر کے جسے پانی نہ مل سکے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا آپ ﷺ غسل کرنے کے وقت پہلے برتن سے الگ ہو کر ہاتھ دھوتے پھر نماز کی طرح وضو کرتے پھر سر مبارک پر تین مرتبہ پانی ڈالتے آخر میں سارے بدن پر پانی بہا لیتے۔ (بخاری و مسلم)

عورتوں کے لئے بھی یہی طریقہ ہے لیکن عورتوں کو بال کھولنے کی ضرورت نہیں بالوں کی جڑوں تک پانی کا اثر پہنچنا چاہیئے مذکورہ طریقے کے بغیر (مخصوص حالت سے) آدمی پاک نہیں ہو سکتا چاہے کتنی دفعہ غسل کر لے۔ نیز اگر آدمی شدید بیمار ہو' نہانے سے بیماری میں اضافے کا خطرہ ہو تو تیمّم کرنا کافی ہے اسی طرح نماز پڑھتا رہے جب تندرست ہو پھر غسل کرے۔

آپ ﷺ کا وضو

آپؐ کا ارشاد ہے جس مسلمان نے پوری توجہ کے ساتھ صحیح وضو کیا اللہ تعالیٰ پانی کے آخری قطرے کے ساتھ ہی اس کے سارے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اس لئے وضو نہایت ہی اخلاص اور احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ آپؐ کے وضو کرنے کا طریقہ حدیث کی کتابوں میں اس طرح پایا جاتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"بسم اللہ پڑھنے کے بعد تین دفعہ ہاتھ دھوتے پھر تین بار کلی کرتے اس کے بعد تین دفعہ ناک میں پانی ڈال کر صاف کرتے اتنی ہی بار چہرے اور کہنیوں تک بازو دھویا کرتے پھر سر کا مسح یعنی دونوں ہاتھ پیشانی سے لے کر گدی تک لے جا کر واپس پیشانی پر لے آتے۔ اس طرح کانوں میں انگلیاں ڈال کر انگوٹھے کانوں کے پیچھے پھیرتے آخر میں دایاں اور پھر بایاں پاؤں دھویا جاتا۔ وضو کے اعضاء کو ایک یا دو دفعہ دھونا بھی آپ ؐ کی سنت ہے اسی طرح آپ ؐ ہر وضو کے وقت مسواک کا اہتمام کرتے۔"

دعائے وضو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ	الٰہی! مجھے تائب اور پاک رہنے والوں میں شامل فرما۔

وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا ثابت ہے مگر آسمان کی طرف چہرہ اور انگلی اٹھانا صحیح روایات میں موجود نہیں۔

وضو کے امتیازات

ایک دفعہ آپ ﷺ کے رفقاء نے استفسار کیا کہ قیامت کے دن انسانوں کا لاتعداد اور بے پناہ ہجوم ہو گا تو آپ ﷺ ہمیں کس طرح پہچان پائیں گے۔ اس وقت آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''میری امت کے چہرے، ہاتھ اور پاؤں وضو کی برکت سے چمک رہے ہوں گے جس سے مجھے پہچاننے میں ذرہ برابر دقت پیش نہیں آئے گی''۔

تیمّم

حضرت عمرانؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی محترم ﷺ کے ساتھ ایک موقع پر سفر کر رہے تھے آپؐ نے لوگوں کو نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپؐ کی نظر ایسے آدمی پر پڑی جو الگ بیٹھا ہوا تھا اور اس نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی۔ آپؐ نے اس سے سوال کیا کہ:

آپ نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی تو اس نے عرض کیا کہ میں پلید ہوں اور مجھے پانی میسر نہیں ہوا۔ فرمایا تم مٹی کا استعمال کر لیتے وہی تمہارے لئے کافی ہے۔ مسلمؒ کی روایت کے مطابق آپؐ نے اسے بتلایا کہ تم اپنے ہاتھ زمین پر ایک ہی دفعہ مارو اور پھر ان کو صاف کر کے اپنے چہرے اور ہتھیلیوں پر مل دو۔

جرابوں پر مسح

چمڑے کی جرابوں پر مسح کرنا ساری امت کا اتفاق ہے۔ دوسرے میٹیریل سے بنی ہوئی جرابوں پر مسح کرنے کی صورت میں کچھ اہل علم نے بعض

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شرائط عائد کی ہیں۔مثلاً باریک نہ ہوں دھاگہ اتنا مضبوط ہو کہ تین میل تک جوتوں کے بغیر چلا جا سکے۔لیکن شریعت کے مجموعی نقطہ نگاہ کو سامنے رکھا جائے تو یہ شرائط مناسب معلوم نہیں ہوتیں۔کیونکہ نبیؐ سے جرابوں پر مسح کرنا ثابت ہے۔لہٰذا امت کے لئے بلا تخصیص یہ سہولت قائم رہنی چاہیے۔مقیم پانچ نمازوں اور مسافر تین دن تک جرابوں پر مسح کر سکتا ہے۔

عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ شُعْبَةَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ (ترمذی،ابوداؤد،ابن ماجہ)

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ فرماتے ہیں نبی اکرمؐ نے وضو کیا اور جرابوں پر مسح فرمایا۔

آداب مسجد

مسجد کے وقار اور احترام کا تقاضا یہ ہے کہ آدمی جونہی مسجد کے دروازے میں قدم رکھے تو اسے دعا پڑھتے ہوئے نہایت ہی وقار اور احترام کے ساتھ مسجد میں داخل ہونا چاہیئے۔ دنیا کی یہ مسلمہ تہذیب ہے کہ اگر آدمی کسی کے گھر جائے تو وہ ہر حال میں سنجیدگی اور متانت کا مظاہرہ کرتا ہے گھر والا جس قدر صاحب عزت و مقام ہو گا مہمان اسی قدر ہی اس کے احترام کو ملحوظ خاطر رکھے گا۔مسجد تو اللہ کا گھر ہے اس لئے اس کا ہر لحہ خیال رکھنا چاہیئے مسجد میں بلند آواز سے باتیں کرنا یا ایسا انداز اختیار کرنا جس سے مسجد کا سکون و احترام برباد اور نمازیوں کی نماز میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خلل واقع ہوتا ہو ایسے شخص کی سزا یہ ہے کہ:

اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں ذلیل و خوار اور آخرت میں سخت عذاب میں گرفتار کرے گا۔ (پ ا سورۃ البقرہ)

ایسے لوگ مسجد میں واقعتاً نمازیوں کی نظروں میں بالآخر ذلیل ہو جاتے ہیں۔ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے دائیں پاؤں اور نکلتے وقت بائیں پاؤں کو پہلے رکھتے ہوئے یہ دعائیں پڑھنا چاہئیں۔

داخل ہونے کے وقت

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ	اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

نکلتے ہوئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ	الٰہی! میں تیرے فضل اور رحمت کا طلب گار ہوں۔

نیت نماز

نماز شروع کرنے سے قبل حضوری قلب کی اشد ضرورت ہے۔

کیونکہ نبی محترم ﷺ فرمایا کرتے تھے:

"تمام اعمال کا دارومدار نیت و ارادہ پر ہے۔"

زبان سے الفاظ کہنے کی بجائے دل میں ارادہ کرنا ضروری ہے۔ کتنی رکعت اور کون

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سی نمازلوجہ اللہ ادا کی جا رہی ہے۔ پھر پہلی تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

ثناء

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ	اے اللہ تو پاک ہے اپنی شان
وَتَبَارَکَ اسْمُکَ	کے مطابق اور برکت والا ہے نام
وَتَعَالیٰ جَدُّکَ	تیرا اور تیری شان بلند و بالا ہے
وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ	تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

نمازی پاک کپڑے پہنے ہوئے صاف جگہ پر کھڑے ہو کر رب کائنات کے سامنے عجز و انکساری سے اس کی ستائش بجا لاتا ہے۔ کہ اے اللہ! تو ہر نقص سے مبرا اور ہر اچھائی کے لائق ہے۔ تیری شان بلندو بالا ہے اور تیرا نام بابرکت ہے۔ نمازی نماز کی ابتدا میں ہی اپنے نظریے کو تازہ اور پختہ کرلیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی آقا و مالک نہیں جو اسکی حاجات و ضروریات کو پورا کرے اوراسکی عبادت کے لائق ہو۔

فاتحہ

سورۃ فاتحہ ہررکعت میں پڑھنا لازم ہے کیونکہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

لَاصَلٰوۃَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ	نماز فاتحہ کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔

چاہے مقتدی ہو یا امام۔ لیکن الحمد کے بعد جب امام بلند آواز سے تلاوت کر رہا ہو تو خاموشی کیساتھ سننا چاہیئے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جہاں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تک ممکن ہو سکے آدمی قرآن پاک سننے یا پڑھنے کے وقت غور کرے کہ اس کا مالک اسے کیا احکامات و ہدایات جاری کر رہا ہے۔ اسی لئے حکم ہے کہ جب قرآن پڑھا جائے تو خاموشی سے سننا چاہیئے۔

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَه‘ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ	جب قرآن مجید کی تلاوت کی جا رہی ہو تو اسے غور سے سنا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

پھر تعوذ اور بسم اللہ پڑھتے ہوئے فاتحہ شروع کرے۔

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	میں اللہ کی حفاظت چاہتا ہوں شیطان پھٹکارے ہوئے سے

سورۃ الحمد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	آغاز اللہ کے نام کیساتھ جو بہت زیادہ مہربانی اور شفقت کرنیوالا ہے۔
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ	تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	وہ پالنے والا ہے تمام جہانوں کا
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ	مالک ہے جزا کے دن کا
اِیَّاکَ نَعْبُدُ	ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنَ	اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	ہماری رہنمائی کیجئے سیدھے راستے کی طرف
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ	انعام کیا نہ غضب کیا گیا جن پر
وَلَاالضَّآلِّیْنَ (آمین)	اور نہ بھٹکنے والوں کا (قبول فرما)

الحمد کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

حصہ اول میں الحمد سے لے کر یوم الدین تک اللہ تعالیٰ کی حمد و ستائش جو کمال رحمت سے تمام دنیا کا نظم و نسق سنبھالے ہوئے ہے اور قیامت کے دن بھی بلا شرکت غیر وہ کنٹرولر ہو گا جو چاہے گا کرے گا مگر انصاف کے ساتھ نماز ادا کرنے والا دوسرے حصے میں اياك نعبد و اياك نستعين کہہ کر اقرار کرتا ہے۔ اے رب ذوالجلال تیرے سوا نہ ہم کسی کی عبادت واطاعت کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کو معاون و مددگار تصور کرتے ہیں۔ آخر میں نمازی عجزوانکساری کا دامن پھیلا کر دل کی گہرائیوں سے ہر رکعت میں گذارشات کرتا ہے اے تمام دنیا کے مالک و مختار مجھے ٹھیک راستے پر گامزن رکھنا اور اسی کارواں کے ساتھ رہنے اور ان کے راستے پر چلنے کی ہمت عطا فرمانا جو تیرے کرم سے دنیا و آخرت کی نعمتوں اور سر بلندیوں سے ہمکنار ہوئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اے کائنات کے مالک! غلط کار اور جنہوں نے تجھ کو ناراض کیا انکی روش اور طور طریقے اپنانے کی ہمت ہی عطا نہ کرنا۔ اے اللہ! میری دعاؤں کو مستجاب فرما۔

سورۃ فاتحہ کے بعد پہلی دو رکعتوں میں قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیئے۔

رکوع

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم — پاک ہے میرا رب بڑی عظمت والا

نمازی جھک کر کمر سیدھی اور برابر کر کے نظروں کو نیچے کرتے ہوئے اخلاص کے ساتھ پکارتا ہے۔ میرا رب ہر قسم کی پستی سے پاک اور بڑی ہی عظمت والا ہے۔ میں رب کی ذمہ داریوں کو قبول کرنے کے لئے نظر، گردن اور کمر جھکا کر اقرار کرتا ہوں کہ میں ان کو پورا کرنے کی مقدور بھر کوشش کرتا رہوں گا۔

رکوع کے بعد

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا — اللہ نے سن لیا جس نے اس کی تعریف کی

لَکَ الْحَمْدُ حَمْداً کَثِیْراً — اے ہمارے رب! تیرے لئے تعریف ہے پاکیزہ

طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ — تعریف بہت ہی زیادہ اس میں برکت ہے

یہ الفاظ حدیث پاک میں موجود ہیں پڑھنے چاہئیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سجدہ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی — پاک ہے میرا رب بلند و بالا

عبادت گزار اپنا چہرہ زمین پر رکھ کر رب اعلیٰ کی جلالت وعظمت اور رفعت و بلندی کا اقرار کرتے ہوئے اپنی درماندگی و بے بسی کا اعتراف کرتا ہے اور یہی وہ مقام انسانیت ہے جس کے ذریعے خالق اور مخلوق کے درمیان تمام دوریاں ختم ہو جاتی ہیں۔واسجد واقترب (پ ۳۰ سورۃ العلق)

سجدوں کی درمیانی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ اجْبُرْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما ہر نقصان کی تلافی فرما مجھے ہدایت عطا فرما مجھے ہر قسم کی عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَکَاتُه‘ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَاوَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سب زبانی ، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کیلئے ہیں۔ اے نبی مکرم! آپؐ پر سلامتی، اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ہم اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی ہو۔میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ اَشْهَدُاَنَّ مَحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ اور اس بات کا اقرار بھی کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں

نمازی نہایت ادب و احترام کے ساتھ دوزانو بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ مقدسہ میں نذرانہ عقیدت و اطاعت پیش کرتے ہوئے اس عہد نامے کی تجدید کرتا ہے کہ اے مالک و خالق! تمام عبادتیں اور اطاعتیں صرف تیرے لئے ہیں پھر اللہ کے حضور نبی مکرم ﷺ پر گلدستہ سلام پیش کرنے کی درخواست کرتا ہے کیونکہ تمام عبادتوں کی رہنمائی انہی کی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ بالآخر اپنی اور ملت اسلامیہ حتیٰ کہ مدفون نیک بندوں کے لئے سلامتی کی التجا کرتے ہوئے شہادت کی انگلی اٹھانے کیساتھ وہ پکار اٹھتا ہے کہ میں دل و جان کے ساتھ اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیری ذات کبریا کا کوئی ہمسر اور شریک نہیں اور نہ ہی رسول مکرم ﷺ جیسا کوئی ہادی و رہنما ہے وہ شہادت کی انگلی اٹھا کر اللہ تعالیٰ کی وحدت کا ثبوت دے رہا ہے اس لئے حدیث پاک میں موجود ہے کہ جب کوئی نماز میں تشہد کے لئے انگلی اٹھائے تو اس کی توجہ بھی انگلی پر مرکوز ہونی چاہیئے۔

www.KitaboSunnat.com

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اے اللہ رحم و کرم فرما حضرت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ	محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کی امت پر
کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ	جس طرح آپ نے رحم و کرم
وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ	فرمایا حضرت ابراہیمؑ اور آپؑ کی امت پر
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	بے شک آپ تعریف کے لائق اور سب سے بڑے ہیں
اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اے اللہ! حضرت محمدؐ پر برکتیں نازل
وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ	فرما اور حضرت محمدؐ کی امت پر بھی
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ	جس طرح آپ نے برکت نازل
وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ	فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور آپؑ کی امت پر
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	بے شک آپ تعریف کے لائق اور سب سے بڑے ہیں۔

درود شریف کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے جو چاہے دعا مانگ سکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	یا اللہ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا
وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ	ہوں عذاب قبر سے اور آپ کی پناہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَهَنَّمَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ	چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے
الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ	اورآپ کی پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال
فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ	کے فتنے سے ۔ اے اللہ بے شک
اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ	میں آپ کی حفاظت میں آتا ہوں
(مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد)	گناہوں سے اورقرض سے۔

نماز کے آخر میں بندۂ مومن محسن انسانیت اور سرور دو عالم ﷺ کا نام نامی لے کر بارگاہِ ایزدی میں اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے التجا کرتا ہے کہ اے بار الٰہ! اس شخصیت گرامیؐ پر بے انتہا اور لا محدود فضل وکرم کی برکھا کا سلسلہ جاری رکھنا جن کی عظیم محنت اور جدوجہد سے تیری ہدایت ہمیں حاصل ہوئی۔ بلا شک آپؐ اگراس قدر پرخلوص محنت نہ کرتے تو یقیناً دنیا گمراہی اور ضلالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں ٹھوکریں کھاتی رہتی اورتاقیامت انسانیت رشد وہدایت سے دور رہتی پھران کے لئے بھی نمازی اللہ کاکرم وفضل مانگتا ہے جو نبی محترمؐ کی ذات پر ایمان اور آپؐ کے مشن کو آگے بڑھانے کیلیئے جدوجہد کرتے رہے اس کے ساتھ ہی دنیا کی عظیم ترین اورمسلمہ شخصیت حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام لے کران کی بے مثال کوششوں کا اعترا ف کرتا ہے۔ جنہوں نے اس دنیا کو خدائی رشدوہدایت سے منو ر کرنے اور نسائیت کی بھلائی کیلیئے اپنابے مثال کردا ر ادا کیا۔اے اللہ تو ہی حمد و بڑائی کے لائق ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

نمازی پاکیزگی کی حالت میں اللہ کے حضور چار حالتوں میں پیش ہوتا ہے وہ اللہ اکبر کہتے ہوئے اس کی کبریائی کا اعتراف کرنے کے ساتھ ہی رفع الیدین یعنی ہاتھ اٹھا کر اس بات کا اظہار کرتا ہے کہ اے زمین و آسمان کے مالک حقیقی! میں تیری بارگاہ میں پہنچ کر ہر چیز سے دستبردار ہوتا ہوں پھر وہ فوراً اپنے ہاتھ سینے پر باندھ لیتا ہے گویا کہ وہ بے بسی اور بے چارگی کا مجسمہ بن چکا ہے اس کے باوجود بھی وہ اپنے آپ کو کسی کمزوری سے مبرا نہیں سمجھتا بلکہ ہر قسم کی پاکی، حمد و ستائش، تعریف اور توصیف اس خالق کائنات کی ذاتِ مقدسہ کی طرف منسوب کر کے رکوع کی حالت میں جھک کر اس کی پاکیزگی اور عظمت کی تسبیحات کرنے کے بعد اس بات پر یقین رکھتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو جاتا ہے کہ میرے اللہ نے میری بیان کردہ تعریف و توصیف کو سن لیا ہے۔ پھر وہ بارگاہ ایزدی میں جبین نیاز کو زمین پر رکھ کر اس کے بلند و بالا ہونے کا اقرار کرتا ہے۔ آخر میں وہ انتہائی عاجزی اور حاجت مند سائل کی طرح اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دھرنا دے کر بیٹھ جاتا ہے۔ رکوع و سجود کی حالت میں پڑھی ہوئی تسبیحات کا ایک دفعہ پھر اعادہ کرتے ہوئے عرض گزار ہوتا ہے۔ کہ اے اللہ! نمازیوں اور تمام صالح بندوں پر اپنے فیوض و برکات کی رحمتوں کے سلسلے کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جاری و ساری فرمائے رکھنا۔ پھر سلام پھیرنے کی صورت میں وہ دائیں بائیں اس بات کا پیغام دیتا ہے کہ میں اپنے گردوپیش کے لئے سلامتی کا طلبگار ہوں لیکن کتنے دکھ کی بات ہے اتنی عجز و عاجزی کا اقرار کرنے والے مسلمان آپس میں دست و گریباں ہوں جو کسی اعتبار سے بھی ملت کے شایانِ شان نہیں۔ آیئے نماز کے فلسفے کو سمجھتے ہوئے ہم اپنے آپ میں محبت و یگانگت' یکجہتی اور اتحاد پیدا کریں جس کا منظر قرون اولیٰ میں مسلمانوں کے ایک بدترین دشمن رستم نے قادسیہ کے معرکے کے دوران دیکھا تھا:

كَانَ رُسْتَمُ اِذَا رَاٰیَ الْمُسْلِمِيْنَ يَجْتَمِعُوْنَ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ اَكَلَ كَبَدِىْ عُمَرُ يُعَلِّمُ الْكِلَابَ الْآدَابَ (ابن خلدون)	جب رستم نے مسلمانوں کو نماز کے لئے صف آراء ہوتے ہوئے دیکھا تو چلا کر کہنے لگا ہائے افسوس عمر نے میرا کلیجہ چبا لیا ہے کیونکہ وہ وحشی درندوں کو منظم ہونے کے آداب سکھا رہا ہے

نماز کے بعد دعائیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	الٰہی! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے آپ با برکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمدللہ 33 مرتبہ اللہ اکبر 34 مرتبہ

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ	الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپکی ذات کا شکر اور آپکی خوب عبادت کرتا رہوں۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی سزا وارِ حمدوثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے جو آپ عطا کریں اسے کوئی نہیں روک سکتا اور جو چیز آپ روک دیں وہ کوئی نہیں دے سکتا اور کسی دولت مند کو اس کی دولت آپ کے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ	اے اللہ! میں دنیا اور آخرت کی آپ سے عافیت چاہتا ہوں۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَ مَالِیْ	اے اللہ! میں آپ سے گناہوں کی معافی کے ساتھ تندرستی دین و دنیا اور اہل و عیال کی خیر چاہتا ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ کا اپنے آپ کو دم کرنا

نبی اکرم ؐ صبح و شام جادو اور روحانی و جسمانی مہلک اثرات سے بچنے کیلئے سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس تین تین دفعہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونکتے اور جہاں تک ممکن ہوتا پورے جسم پر ہاتھ پھیرتے پھر یہ بھی لوگوں کو بتلایا کرتے کہ جو شخص صبح و شام

اَعُوْذُ بِااللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

تین مرتبہ پڑھ کر ایک دفعہ سورۃ حشر کی آخری تین آیات تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے ستر ہزار فرشتے مقرر کرتے ہیں جو صبح و شام اسکی خیرو عافیت کیلئے دعائیں مانگتے ہیں۔

آخری آیات سورۃ حشر

ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ.ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ	اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ غائب اور ظاہر کو جاننے والا ہے۔ وہ بڑا رحیم و کریم ہے۔ وہ بادشاہ نہایت پاک، سلامتی کا مالک، امن دینے والا نگران سب پر غالب، قوت وسطوت والا کبریائی کا مالک اور پاک ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو لوگ شرک کر رہے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هُوَاللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآ ءُ الۡحُسۡنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ

اللہ اکیلا ہی ہے بنانے، پیدا کرنے اورصورت گری کرنے والا اسکے بہترین نام ہیں ہر چیز جوزمین و آسمان میں ہے اسکی حمد کررہی ہے،وہ غالب اور دانش و حکمت کا مالک ہے۔

آیۃ الکرسی

آیۃ۔الکرسی کو قرآن مجید کی آیات میں سب سے زیادہ عظمت والی آیت قرار دیا گیا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کے حوالے سے ایک واقعہ موجود ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو شخص سوتے وقت اس آیت کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے ایک فرشتے کو تعینات فرما دیتے ہیں اور پھر یہ بھی آپؐ کا ارشاد ہے کہ:

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور ایک دفعہ قل ھو اللہ پڑھنے ا ور اس کے مطابق عقیدہ رکھنے والے کیلئے موت کے بعد فوراً جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَيُّ الْقَيُّوْمُ	اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا	ہمیشہ زندہ اور قائم دائم رہنے والا ہے اسے
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	نیند حتیٰ کہ اونگھ تک نہیں آتی زمین و آسمان
مَنْ ذَاالَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا	میں بھی کچھ اسی کا ہے کوئی نہیں وہ جواس
بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا	کی بارگاہ میں اسکی اجازت کے بغیر سفارش
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ	کر سکے وہ سب کچھ جانتا ہے جو لوگوں
مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّابِمَاشَآءَ وَسِعَ	کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اس کی اجازت کے بغیراس کے علم میں
وَلَا	سے کچھ نہیں پا سکتے اس کی حکومت زمین
	وآسمان پہ کنٹرول کئے
يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ	ہوئے ہے اور ان دونوں کی حفاظت
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ	اسے تھکا نہیں سکتی وہ بلندوبالا اور عظیم
	ترین ہے۔

دعائے وتر

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ	اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور
	ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ	مجھے عافیت سے نواز اور عافیت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔
وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ	میری دستگیری کرتے ہوئے ان لوگوں میں شامل فرما جن کی تو دستگیری فرماتا ہے
وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ	اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت فرما اور مجھے بری تقدیر سے محفوظ فرما
فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلاَ یُقْضٰی عَلَیْکَ اِنَّهٗ لاَ یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ	اس لئے کہ آپ خود فیصلے کرتے ہیں اور آپ کے فیصلوں کے خلاف کچھ نہیں ہو سکتا بلاشبہ وہ ذلیل نہیں ہو سکتا جس کے آپ ذمہ دار ہو جائیں آپ
وَلاَ یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نَتُوْبُ اِلَیْکَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ	کا مخالف عزت نہیں پا سکتا آپ بڑے بلند و بالا اور برکات کے مالک ہیں ہم آپ کی بارگاہ میں حاضر ہیں اور آپ سے ہر کمی کمزوری کی معافی کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ! نبی اکرم کی ذات اطہر پر رحمتیں فرما۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وتروں کے بعد تین دفعہ

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ   پاک ہے بادشاہ بہت پاک

نماز اشراق

آپ ؐ کا ارشاد ہے کہ انسان کو تین سو ساٹھ جوڑوں پر استوار کیا گیا ہے۔جو شخص سورج نکلنے کے بعد کم از کم دو نفل ادا کرتا ہے گویا کہ اس نے تمام جوڑوں کا صدقہ ادا کر دیا۔(مسلم بحوالہ مشکوٰۃ)

نماز تہجد کے روحانی ،جسمانی ثمرات

سحری کا وقت حاجات و مناجات اور سکون و اطمینان کے لئے ایسا وقت ہے کہ لیل و نہار کا کوئی لمحہ ان لمحات کا مقابلہ نہیں کر سکتا ۔زمین و آسمان کی وسعتیں نورانی کیفیت سے لبریز دکھائی دیتی ہیں ۔ہر طرف سکون و سکوت انسان کی فکر و نظر کو جلا بخشنے کے ساتھ خالقِ حقیقی کی طرف متوجہ کر رہا ہوتا ہے ایک طرف رات اپنے سیاہ فام دامن میں لے کر ہر ذی روح کو سلائے ہوئے ہے اور دوسری طرف بندۂ مومن اپنے خالقِ حقیقی کی بارگاہ میں پیش ہونے کیلئے کروٹیں بدلتا ہوا اٹھ کھڑا ہوتا ہے کہ کہیں نیند کی غفلت میں یہ پرنور لمحات گذر نہ جائیں ۔وہ ٹھنڈی راتوں میں یخ پانی سے وضو کر کے رات کی تاریکیوں میں لرزتے ہوئے وجود اور کانپتی ہوئی آواز کے ساتھ شکر و حمد اور فقر و حاجت کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جذبات میں زار و قطار روتا ہوا فریاد کناں ہوتا ہے ۔وہ آنسوؤں کے قطروں سے اس طرح اپنی ردائے حیات کو دھو ڈالتا ہے کہ اس کا دامن گناہوں کی آلودگی سے پاک اور وجود دنیا کی تھکن سے ہلکا ہو جاتا ہے ۔کیونکہ طویل ترین قیام اور دیر تک رکوع وسجود میں پڑا رہنے سے تہجد بندۂ مومن کو ذھنی اور جسمانی طور پر طاقت و توانائی سے ہمکنار کر دیتی ہے ۔ اگر وہ خورد و نوش میں مسنون طریقوں کو اپنائے تو اس کو کسی قسم کی سیر و سیاحت حتیٰ کہ معمولی ورزش کی حاجت بھی نہیں رہتی ۔اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کی اس صفت کا اس طرح تذکرہ فرماتے ہیں

تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفاً وَّ طَمعاًوَّ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ٥(السجدہ١٦ .پ ٢١)

”وہ اپنے بستروں سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں۔“

اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْأً وَّ اَقوَمُ قِيْلاً ٥(المزمل ٧ پارہ٢٩)

حقیقتاً رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے اور قرآن پاک پڑھنے کیلئے موزوں ترین وقت ہے۔“

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُونٍ،اٰخِذِيْنَ مَآاٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ٥كَانُوْا قَلِيْلاً مِنَ اللَّيْلِ مَايَهْجَعُوْنَ ٥وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ٥(الذٰریات١٨ .١٧ .پ٢٦)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”یقیناً متقی لوگ اس دن باغات اور چشموں میں ہوں گے ۔جو کچھ ان کا رب انہیں عطا کرے گا وہ بڑی خوشی کے ساتھ لے رہے ہوں گے ۔وہ اس دن کے قائم ہونے سے پہلے نیک اعمال کیا کرتے تھے ۔راتوں کو کم ہی سویا کرتے تھے اور رات کے پچھلے حصے میں اللہ کے حضور معافی مانگتے تھے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ.

”جناب ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول محترمؐ نے فرمایا: نماز فرض کے بعد افضل ترین نماز وہ ہے جو درمیانی رات ادا کی جائے ۔“

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ یَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰی كُلَّ لَیْلَةٍ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرِ یَقُوْلُ مَنْ یَدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَهٗ مَنْ یَسْاَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ مَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرُ لَهٗ○(بخاری ومسلم)

”حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا: کہ رب تعالیٰ رات کے آخری حصے میں آسمانِ دنیا پر تشریف لا کر فرماتے ہیں: کون ہے مجھ سے طلب کرنے والا میں اسکو عطا کروں اور کون ہے جو مجھ سے بخشش اور مغفرت چاہے میں اسکو بخشتا چلا جاؤں ۔“

عَنْ عَائِشَةَ ؓ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ اِفْتَتَحَ الصَّلٰوةَ بِرَكْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ. (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول پاکؐ جب رات کو نماز تہجد کے لئے کھڑے ہوتے تو پہلے ہلکی ہلکی دو رکعتیں پڑھا کرتے۔"

تہجد کی رکعات

عَنْ عائِشَۃَؓ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ ثَلاثَ عَشَرَۃَ رَکْعَۃً مِنْھَا الْوِتْرُ وَرَکْعَتَا الْفَجْرِ۔ (مسلم)

"حضرت عائشہ صدیقہؓ ارشاد فرماتی ہیں کہ نبی محترمؐ رات کو تیرہ رکعتیں نماز ادا کرتے جن میں وتر اور فجر کی دو سنتیں بھی شامل ہوا کرتی تھیں۔"

کبھی وقت اور طبیعت کی بنا پر اس سے کم رکعات پڑھنا بھی ثابت ہیں۔

نماز تہجد کی قضا

عَنْ عائِشَۃَؓ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَافَاتَتْہُ الصَّلٰوۃُ مِنَ اللَّیْلِ مِنْ حَرَجٍ اَوْ غَیْرِہٖ صَلّٰی مِنَ النَّھَارِ ثِنْتَیْ عَشَرَۃَ رَکْعَۃً۔ (مسلم)

"حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ اگر نبی محترمؐ تہجد کی نماز کسی مجبوری یا عذر کی بناء پر نہ پڑھ سکتے تو پھر آپؐ دن کو بارہ رکعات ادا کرتے۔"

عَنْ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِہٖ اَوْعَنْ شَیْئٍ مِنْہُ فَقَرَاَہٗ فِیْمَا بَیْنَ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ وَصَلٰوۃِ الظُّھْرِ کُتِبَ لَہٗ کَاَنَّمَا قَرَاَہٗ مِنَ اللَّیْلِ۔ (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

"حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول محترمؐ فرمایا کرتے تھے۔جس شخص کا نیند کی وجہ سے کوئی ذکر یا اسکا کچھ حصہ رہ جائے وہ نماز فجر کے بعد ظہر سے پہلے ادا کرے ۔ اسکے نامہ اعمال میں رات جیسا عمل ہی لکھا جائیگا۔"

آپؐ کی نماز تہجد پڑھنے کی کیفیت

نبی اکرمؐ تہجد کی پہلی دو رکعتیں نسبتاً ہلکی پڑھتے اور بعدازاں آپؐ کے قیام وسجود کی حالت یہ ہوتی کہ بسا اوقات آپؐ کے قدم پھول جاتے۔پھر نماز میں اس طرح بے ساختہ زارو قطار روتے کہ ہچکی بندھ جاتی۔ دیکھنے والا یوں محسوس کرتا جیسے چولہے پر ہنڈیا کھول رہی ہو۔ کبھی یوں ہوتا کہ ایک رکعت میں ایک ہی آیت بار بار تلاوت کرتے اور روتے چلے جاتے۔ ایسے لگتا کہ آپؐ اللہ تعالیٰ کی جلالت وجبروت اور قوت وسطوت کے خوف سے زمین پر گر جائیں گے۔

دعائے ضرورت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول محترمؐ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ یا کسی بندے سے کوئی کام ہو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف اور نبیؐ پر درود پڑھتے ہوئے آخر میں یہ دعا کرے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بڑا حوصلے والا اور عزت کا مالک ہے اللہ ہر کمزوری سے پاک اور عرش عظیم کا مالک ہے اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں۔ میں سوال کرتا ہوں آپ کی رحمت کی بناء اور بخشش کی طفیل سے اور ہر اچھائی سے حصہ مانگتے ہوئے

لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

ہر گناہ سے بچاؤ چاہتا ہوں۔ کہ میرا کوئی گناہ بھی باقی نہ رہے مگر اسے معاف کر دیا جائے۔

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

میری ہر پریشانی کو دور کیا جائے۔ آپ کی پسندیدہ میری ہر خواہش پوری ہو جائے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دعائے استخارہ اور اس کا طریقہ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ ہمیں استخارہ کی دعا اس طرح سکھلاتے جس طرح قرآن مجید کی کوئی سورت سمجھائی یا پڑھائی جا رہی ہو۔ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے جس کسی کو کوئی بھی ضرورت ہو تو دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر تشہد میں یہ دعا پڑھے۔ جہاں "ھذا الامر" کا لفظ آیا ہے وہاں اپنی حاجت کا نام اللہ کے حضور پیش کرے۔

وضاحت:

کچھ لوگ استخارہ کے وقت سونے کی شرط لگاتے ہیں جب کہ حدیث مبارک کے مطابق ضروری نہیں۔ اسی طرح یہ بھی ضروری نہیں کہ اللہ تعالیٰ خواب یا کسی دوسری صورت میں اسے بتلائے۔ اگر ایسے ہو جائے تو اس کا کرم ورنہ اللہ تعالیٰ دل کے خیالات کو بدل دیں گے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلاَ اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلاَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلاَّمُ الْغُیُوْبِ	اے اللہ! میں آپکے علم کی برکت آپ سے خیر کی درخواست کرتا ہوں۔آپ کی قوت کے طفیل ہمت چاہتا ہوں اور آپکے فضل عظیم کا امیدوار ہوں کیونکہ آپ طاقتور ہیں اور میں نہایت ہی کمزور ہوں اور آپ جانتے ہیں جبکہ میں نہیں جانتا اور آپ تو پوشیدہ معاملات کو بھی جانتے ہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ	الٰہی ! اگر آپ کے ہاں میرا یہ کام
ھٰذَا الاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ	دین و دنیا کے انجام کے اعتبار سے
دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ	بہتر ہے تو میرے لئے آسان اور
اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَ یَسِّرْہُ	اس کو میری قسمت میں کر دیجئے اور
لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ	پھر اس میں میرے لئے برکت کیجئے
کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمْرَ	اگر آپ کے علم میں میرا یہ کام
شَرٌّلِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ	دین، دنیا اور نتیجے کے اعتبار سے
وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ	
فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ	بہتر نہیں ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھے
وَاقْدُرْلِیَ الْخَیْرَحَیْثُ کَانَ	اس سے دور کر دیجئے۔ ہر جگہ خیر کو
ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ	میری قسمت میں کیجئے اور مجھے اس
	راضی فرمایئے۔

بیمار پرسی

لَابَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	فکر نہ کیجئے انشاء اللہ آپ جلد صحتیاب ہوجائیں گے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

خاتمہ بالخیر

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالآخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ

آپ ہی دنیا و آخرت میں میرے مالک و مختار ہیں۔ میرا خاتمہ اسلام پر کرتے ہوئے انجام نیک لوگوں کے ساتھ کر دیجئے۔

نبی اکرم ﷺ اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تو حضرت عائشہ صدیقہؓ نے استفسار کیا آسان حساب کیا ہو گا؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ آسان حساب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے سے سوال و جواب کرنے کی بجائے یہ فرمائیں گے کہ جاؤ میں نے تجھے یونہی معاف کر دیا ہے۔ اس لئے یہ دعا کثرت کے ساتھ پڑھتے رہنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

اے اللہ! میرا حساب بالکل آسان ہونا چاہیے

جنازہ کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَ ارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَ اعْفُ عَنْهُ وَ اَکْرِمْ نُزُلَهٗ

اے اللہ! اسکی بخشش فرما اس پر رحم فرما اسے معاف کرتے ہوئے آرام عطا فرما۔ اس کے آنے کی قدر افزائی فرما۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ وَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَ اَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ االنَّارِ

اور اس کی قبر کوکشادہ فرما ا وراس کے گناہوں کو دھوڈالئے ٹھنڈے پانی ا ور برف کیساتھ ا ور اس کے گناہوں کو اس طرح صاف کیجئے جس طرح سفید کپڑا دھونے سے چمکدار ہو جاتا ہے اور اسکو دنیا کے گھر سے بہتر گھر عطا فرما اور اس کے گھر والوں سے اچھے ساتھی عطا فرما اور اس کی اس بیوی سے اچھی رفیقہ عطا فرما اسے جنت میں داخل اور آگ اور قبر کی سختیوں سے محفوظ فرما

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَاوَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَاوَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَاوَ ذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الاِسْلَامِ

اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدگان کی بخشش فرماموجود ا ور غیر حاضر کومعاف فرماچھوٹوں ا ور بڑوں، مردوں ا ور عورتوں کو۔اے اللہ! ہم میں سے جب تک کسی کو زندگی عطا فرمائے اسکو اسلام پر قائم رکھنا ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ تَوَفَّيْتَه' مِنَّا فَتَوَفَّه' عَلَى الْاِيْمَانِ — اور ہم میں سے جب کسی کو فوت کرے تو اس کا خاتمہ ایمان پر فرمانا

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَه' وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَه' — اے اللہ! ہمیں اس آزمائش کے اجر سے محروم نہ فرما اور اس امتحان کے بعد مزید آزمائش سے محفوظ فرما۔

رفع الیدین اور آمین

نماز کے حوالے سے رفع الیدین اور آمین نبی اکرم ﷺ کی دو ایسی مظلوم سنتیں ہیں کہ جنکے متعلق مسلمانوں میں بڑی نفرت پیدا کی گئی لیکن سنت کی برکت اور علماء اہلحدیث کی جدوجہد کے نتیجے میں آج دوسرے علماء بھی یہ تسلیم کر چکے ہیں کہ یہ نبی ﷺ کی سنت ہے تاہم یہ کہتے ہوئے اسکی اہمیت اجاگر نہیں کرتے کہ آمین اور رفع الیدین کرنے یا نہ کرنے سے نماز میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جبکہ ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ آپ ﷺ کی سنت ثابت ہو جانے کے بعد مسلمان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ کسی انداز سے بھی اس سے انکار کرے اس لئے شاہ ولی اللہ نے حجۃ اللہ البالغہ میں لکھا ہے رفع الیدین کرنا میرے نزدیک زیادہ بہتر ہے اورامام ابن خزیمہؒ نے اپنی کتاب ابن خزیمہ (جلد اول ص298) میں تحریر فرمایا ہے کہ جس شخص کے سامنے رفع الیدین کا مسئلہ واضح ہو جائے اور پھر وہ لوگوں کے خوف یا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کسی مصلحت کے تحت رفع الیدین نہیں کرتا تو اسکی نماز ناقص ہو گی۔ بلند آواز سے آمین کہنے کے تو اتنے دلائل ہیں جس کا اعتراف کرتے ہوئے مولانا عبدالحئ حنفی لکھنویؒ فرماتے ہیں کہ انصاف کا تقاضا ہے کہ نمازی کو آمین اونچی آواز سے ہی کہنی چاہیئے۔ (مؤطا امام محمد)

نماز میں آسانیاں

اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں. اپنے بندوں کیساتھ شفقت و مہربانی ،نرمی اور آسانی پیدا کرنا چاہتا ہے۔اسی کے پیش نظر شریعت کے تمام ضابطوں میں رخصت و آسانی کے دروازے کھلے رکھے گئے ہیں۔نماز فرض اور لازم ہے۔مگر انسانی سہولت کی بناء پر نمازی کو اسمیں بھی آسانیاں فراہم کی گئی ہیں ۔کھڑا ہو کر نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔بیٹھ کر پڑھنے سے عاجز ہو تو لیٹ کر حتیٰ کہ اشاروں سے بھی نماز ادا ہو سکتی ہے۔چہرہ اگر قبلہ رخ نہیں ہو رہا تو بھی

اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ کہ تم جدھر بھی چہرہ کرو گے تو وہ اللہ کی نظروں میں ہو گا ۔

یہی اصول آخر تک کارفرما ہے۔اگر مسافر ہے تو نماز قصر کر لے۔جرابیں پہنی ہوئی ہوں تو مسح کرنے کی اجازت ہے۔نماز میں بھول کی صورت میں سجدۂ سہو مقرر کیا گیا ہے۔شرعی عذر کی بنا پر نماز چھوٹ گئی تو وہ دوسرے وقت بھی ادا کرسکتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سجدۂ سہو

نماز میں کمی بیشی کی صورت میں سب سے پہلے یقین کر لینا چاہئے کہ نماز کا کونسا حصہ رہا یا اضافہ ہوا ہے اگر وہ نماز کے بنیادی ارکان میں سے ہے تو یاد آنے کی صورت میں سلام پھیرنے سے پہلے ہی مثلاً اگر ایک رکوع چھوٹ گیا ہے تو رکوع کے بعد دو سجدے کر کے سلام پھیر دے اور اگر نماز میں اضافہ ہو جائے تو دو سجدے ہی اس کی تلافی کر دیں گے۔سجدہ سہو (بھول) کی ادائیگی میں نبیؐ سے دونوں صورتیں ثابت ہیں سلام سے پہلے بھی اور بعد میں بھی۔

نماز قضا

پاکیزگی اور ہوش و حواس قائم ہونیکی صورت میں ہر نماز کو اس کے مقررہ وقت میں ادا کرنا فرض ہے۔حکم باری ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی	مومنوں پر نماز کی ادائیگی کے
الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَاباً مَّوْقُوْتًا	اوقات مقرر کر دیئے گئے ہیں۔

جو شخص شرعی عذر کے بغیر مقررہ اوقات میں نماز ادا نہیں کرتا اسکی نماز اللہ کی بارگاہ میں مستجاب نہ ہو گی۔مگر لوگوں کی معذوری و مجبوری کو سامنے رکھتے ہوئے یہاں بھی تھوڑی سی رخصت عنایت فرمائی گئی ہے۔آدمی کی نماز اگر ان صورتوں میں رہ گئی ہو تو وہ دوسرے وقت اگلی نماز کے ساتھ ادا کر سکتا ہے۔سفر،حالت خوف،شدید تکلیف،مقدمے کی سماعت،ملازمت کی مجبوری یا

15439
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اہم قومی و ملّی امور کی صورت میں نماز قضاء کر سکتا ہے، سستی اور کاروباری مصروفیت کی وجہ سے نماز میں تاخیر جائز نہیں قضاء کی صورت میں صرف فرض ادا کرنے ہوں گے ۔البتہ صبح کی دو سنتیں اور وتر صحابہ کرامؓ نے سفر و حضر میں بھی ادا فرمائے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی بِالْمَدِیْنَةِ سَبْعاً وَ ثَمَانِیًا الظُّهْرَ وَ الْعَصْرَ وَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ.

حضرت عباسؓ روایت فرماتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے مدینہ میں ظہر اورعصر مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھیں اور صرف فرض ادا کئے۔(مسلم)

نمازِ سفر

مسافت کے تعین میں علماء کرام کی دو رائے ہیں امام بخاریؒ، امام احمد بن حنبلؒ اور امام ابوحنیفہؒ ۴۸ میل جبکہ دوسرے علماء شہر کی حدود سے باہر ۹ میل (تقریباً ۲۲ کلومیٹر) کے قائل ہیں۔آج کل بعض علماء علمی موشگافیوں میں پڑ کر یہ کہتے سنائی دیتے ہیں۔کہ اس وقت ذرائع مواصلات اور سفر کی سہولتوں کا فقدان تھا۔صورتحال کی تبدیلی کی وجہ سے آجکل ۴۸ میل خصوصاً ۹ میل کی مسافت پر نماز قصر کے بارے میں مضحکہ خیز گفتگو کرتے ہیں۔انھیں معلوم ہونا چاہیئے کہ شریعت کے پیش نظر کوئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مخصوص علاقہ یا زمانہ نہیں ہوتا۔آج بھی پہاڑی علاقوں میں پگڈنڈیوں کے ذریعے ۹ میل کا سفر بالخصوص میدانی علاقے کے رہنے والوں کے لیے دل ہلا دینے والا سفر ہے۔شریعت کا مطمع نظر قرآن و سنت کی حدود میں رہ کر لوگوں کو سہولتیں فراہم کرنا ہے۔اور پھر خالق کائنات کو معلوم ہے کہ دنیا میں یہ ایجادات ہوں گی ایسی صورت حال میں شریعت کے مقصد کو فوت کرنا اور لوگوں کو مشکلات کی طرف دھکیلنا کسی طرح بھی جائز نہیں ہے۔

نمازی کے آگے سے گذرنا

جب دو آدمی آپس میں ہم کلام ہوں اور تیسرا آدمی بغیر وقفے اور مہلت حاصل کیے ان میں دخیل ہو جائے تو اخلاق کی دنیا میں اسے نہایت برا اور قبیح خیال کیا جاتا ہے۔نمازی تو رب قدوس کے ساتھ سرگوشیاں کر رہا ہوتا ہے اس لئے اسکے لطیف احساسات کسی ایسی حرکت کو پسند نہیں کرتے جو اس کی نماز میں خلل انداز ہو۔نمازی کے آگے سے گذرنے سے اس کا ذوق وشوق اور عبادت میں انہماک دفعتاً ختم ہو جاتا ہے اس لئے آپؐ نے جان بوجھ کر نمازی کے آگے سے گزرنے کو شیطانی عمل قرار دیا ہے اور فرمایا ہے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ عَلٰی شَیْءٍ یَسْتُرُہٗ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَاَحَدٌ اَنْ یَّجْتَازَ بَیْنَ یَدَیْہِ فَلْیَدْفَعْہُ

جب نمازی سامنے کوئی چیز (سترہ) رکھ کر نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی آدمی اس کے آگے سے گذرنا چاہے تو اسے روکنا چاہئے۔

روایات کو سامنے رکھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کی حد سجدۂ گاہ سے آگے نہیں کیونکہ اس حد کے آگے سے گذرنے کی اجازت شریعت سے ثابت ہوتی ہے۔جیسا کہ بخاری میں ذکر ہے کہ نبی اکرم ﷺ تہجد ادا فرما رہے ہوتے تو کبھی کبھار حضرت عائشہؓ آپؐ کے سامنے اتنی قریب آرام فرما ہوتیں کہ ان کا بیان ہے کہ جب آپؐ سجدہ میں جاتے تو میں اپنے پاؤں پیچھے ہٹا لیا کرتی ۔اسی سے ثابت ہوا کہ نمازی کی سجدہ گاہ سے آگے بیٹھنے والا ادھر ادھر کھسک سکتا ہے۔اور مذکورہ حدیث میں اسی حدود کے اندر روکنے کا حکم ہے۔نہ کہ اپنی جگہ سے آگے جا کر دوسری اور تیسری صف میں روکنے کی کوشش کرے۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نماز کی عملی تصویریں

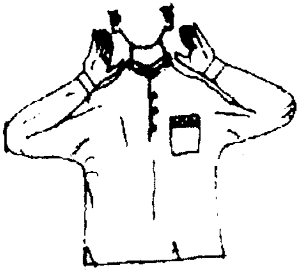

عَنْ مَالِكِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيْ بِهِمَا اُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيْ بِهِمَا اُذُنَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَاسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ (صحیح مسلم شریف۔ کتاب الصلوۃ)

مالک بن حویرثؓ کہتے ہیں رسول اکرم ﷺ جب نماز کی ابتداء کرتے تو اپنے ہاتھ کانوں تک اٹھایا کرتے اور جب رکوع میں جاتے تو پھر اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرتے اور جب رکوع سے سیدھے ہوتے تو بھی رفع الیدین کرتے۔

مالک بن حویرثؓ مدینے سے دور کے رہنے والے تھے جب آخری دفعہ آئے تو بیس دن آپؐ کی خدمت میں ٹھہرے رہے ان کا کہنا ہے کہ جب میں آپ سے رخصت ہونے لگا تو آپؐ نے فرمایا مالک! ہمیشہ اسی طرح ہی نماز پڑھنا جس طرح تو نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔(صَلُّوا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِي اُصَلِّي)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ وَائِلِ ابْنِ حُجْرٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى صَدْرِهِ (ابن خزیمہ)

وائل بن حجرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے سینے پہ ہاتھ باندھے۔ وائل بن حجرؓ علاقہ حضرت موت کے سردار ہیں۔ یہ دس ہجری کو دوسری مرتبہ مدینہ تشریف لائے۔

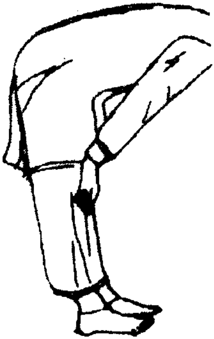

کمر برابر، پاؤں قبلہ رخ اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر اس طرح رکھیں.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

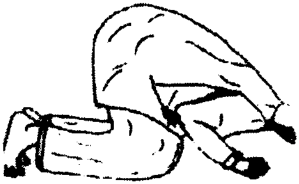

سجدہ میں ہاتھ کندھوں کے برابر یا کانوں
تک اور کہنیاں رانوں سے الگ۔ پاؤں
زمین پر رکھتے ہوئے انگلیاں قبلہ رخ
۔یاد رہے کہ سجدہ میں سات اعضاء زمین
پر لگنے چاہئیں۔ ماتھا، دو ہاتھ، دونوں
گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

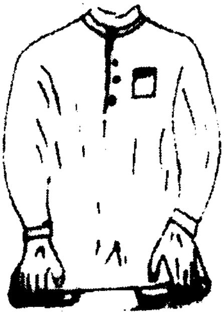

عَنْ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
كَانَ اِذَا قَعَدَ لِتَشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ
الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى
وَالْيُمْنٰى عَلَى الْيُمْنٰى۔ (مسلم)

عبداللہ ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں رسول
اکرمؐ تشہد میں بیٹھتے ہوئے دایاں ہاتھ
دائیں گھٹنے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر
رکھتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَاِذَا جَلَسَ فِی الرَّکْعَتَیْنِ عَلٰی رِجْلِهِ الْیُسْرٰی وَنَصَبَ الْیُمْنٰی.

آپ دو رکعتوں کے بعد اپنے بائیں پاؤں پر بیٹھتے ہوئے دائیں کو کھڑا رکھتے۔

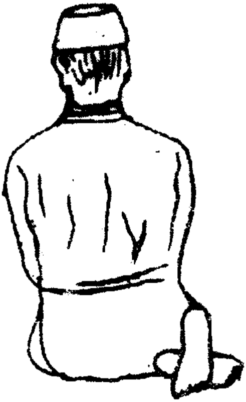

فَاِذَا جَلَسَ فِی الرَّکْعَةِ الْاٰخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْیُسْرٰی وَنَصَبَ الْاُخْرٰی وَقَعَدَ عَلٰی مَقْعَدَتِهِ. (بخاری، باب الصلوۃ)

اور آخری رکعت میں بایاں پاؤں پنڈلی سے نیچے نکالتے ہوئے دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور پیٹھ پر بیٹھ جاتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دن رات کی دعائیں

گھر میں داخل ہوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ ! میں گھر سے باہر اور گھر میں ہوتے ہوئے آپ سے خیر مانگتا ہوں

گھر سے نکلتے وقت:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللہ ہی کی ذات پر بھروسہ ہے نفع کا حصول اور نقصان سے بچنے کی ہمت صرف اللہ کی توفیق سے ہوتی ہے۔

نیا چاند دیکھتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ

اے اللہ یہ چاند ہم پر امن، ایمان، عافیت اور سلامتی کیساتھ نمودار ہو ۔ (اے چاند)میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

کھانے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کھاتے ہوئے بھول جائے تو یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ

ابتداء اور انتہا اللہ کے نام سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کھانے کے بعد:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اس اللہ کی سب تعریفات ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

افطاری کے وقت:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ! میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے افطار کر رہا ہوں۔

دودھ پیتے ہوئے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَ زِدْنَا مِنْہُ

اے اللہ! ہمارے لئے اسے باعث برکت بنا اور اس سے زیادہ عطا فرما۔

چھینک کی دعا:

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔

چھینک سننے والا: یَرْحَمُکَ اللّٰہُ — اللہ آپ پر رحم فرمائے۔

چھینک لینے والا: یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ

اللہ تمہاری رہنمائی کرے اور تمہارے معاملات درست فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰی

اے اللہ! تیرے نام سے نیند کی آغوش میں جاتا ہوں اور تیرے نام کی برکت سے ہی اٹھ سکوں گا۔

بیدار ہوتے وقت:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَمَا اَمَا تَنَا وَ اِلَیْہِ النُّشُوْرُ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں نیند کی آغوش سے اٹھایا اور آخر اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

نیا کپڑا پہنتے وقت:

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ

لائق تعریف ہے وہ اللہ جس نے ستر پوشی کیلئے مجھے لباس نصیب کیا اور اس کو میری زندگی کی زینت بنایا۔

آئینہ دیکھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

اے الٰہی! جسطرح تو نے میری تخلیق اچھی فرمائی اسی طرح میری سیرت بھی اچھی بنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سواری پر بیٹھتے وقت:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّالَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَالَمُنْقَلِبُوْنَ

اللہ پاک ہے جس نے یہ سواری ہمارے تابع کر دی ہے ہم تو اسے مطیع نہیں کر سکتے تھے اور بالآخر ہم اپنے اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

بازار میں داخل ہوتے ہوئے:

لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُیُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرِ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی شریک ہے۔ بادشاہی اور تعریف اسی کے لئے ہے موت و حیات کا مالک ہے وہ زندہ ہے اور اسے فنا نہیں بھلائی اسی کے اختیار میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

مجلس کے گناہوں کا کفارہ:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ

اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے مطابق، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ سے معافی کا طلبگار ہوں اور آپ کی طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

علم وعمل کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ عَمَلاً مُّتَقَبَّلاً وَّرِزْقًا طَیِّبًا	اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں نفع بخش علم، قبولیت پانے والا عمل اور رزق حلال کی درخواست کرتا ہوں۔

نیک اولاد کیلئے:

رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ	اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما۔
رَبِّ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ	اے اللہ! مجھے اور میری اولاد کو نیک بنا۔ میں آپ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں تیرا تابعدار رہوں گا۔
رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا	اے ہمارے مالک! ہماری اولاد اور بیویوں کی طرف سے ہمیں سکون عنایت فرماتے ہوئے نیک لوگوں میں عزت عطا فرما۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ماں باپ کے لئے :

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا	یارب جی!میرے ماں باپ پر اس طرح شفقت ومہربانی کیجئے جسطرح وہ بچپن میں مجھ پرشفقت کیاکرتے تھے
رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَالِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ	میرے رب! مجھے ،میرے ماں باپ اورمومنوں کوقیامت کے دن معافی عطا فرمایئے

مخالف کے مقابلے میں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ	الٰہی میں آپ ہی کو ان (دشمنوں) کے مقابلے کے لئے عرض کرتا ہوں۔
وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ	اور ان کی شرارتوں سے آپ کی حفاظت چاہتا ہوں۔
رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ اَللّٰهُمَّ	یارب جی!میں کمزور ہوں میری مدد کیجئے
لَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا حَاسِدًا	الٰہی مجھ پر دشمنوں کو خوش ہونے کا موقع نہ دیجئے۔
حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ	اللہ ہی مجھے کافی ہے جو بہترین کارساز اور مددگار ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ادائیگی قرض کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ	اے اللہ! حلال سے میری حاجتیں پوری فرماتے ہوئے مجھے حرام سے بچا اور اپنے فضل کے ساتھ مجھے اپنے سوا ہر کسی سے بے نیاز کر دے۔
اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِیْ الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ	اے اللہ! ہر کام کا نتیجہ بہتر فرما اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچائے رکھنا۔
رَبَّنَا اتنا فی الدنیا حسنۃ وَ فِیْ الآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار	اے ہمارے مالک و مختار! ہمیں دنیا و آخرت کی اچھائی عطا کرتے ہوئے آگ کے عذاب سے محفوظ فرمانا۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مصنف کا مختصر تعارف

میاں محمد جمیل صاحب 1947ء کو گوہڑ چک 8 ضلع قصور، ارائیں فیملی میاں محمد ابراہیم کے گھر پیدا ہوئے۔یہ گاؤں پنجاب میں علمی دینی اور تبلیغی لحاظ سے بڑے بڑے علماء اور قومی رہنماؤں کا مرکز رہا ہے۔

تعلیم و تربیت

سکول کی ابتدائی تعلیم کے بعد میاں صاحب نے اپنے گاؤں میں قرآن پاک حفظ کیا پھر جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے ساتھ ایم ۔اے اسلامیات،فاضل اردو اور وفاق کی ڈگریاں حاصل کیں اور اب لاہور میں کاروبار کے ساتھ اعزازی طور پر جامع مسجد ابوہریرہؓ کی خطابت اور فری ابوہریرہؓ اکیڈمی کی نظامت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔کاروباری مصروفیات کے باوجود امریکہ، ہندوستان، سعودی عرب، عراق، مصر، ہسپانیہ اور افغانستان کے تبلیغی دورے کر چکے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تعارف ابو ہریرہؓ اکیڈمی

دانشوران قوم اور دینی طلبہ کا مدت سے مطالبہ تھا کہ درس نظامی کے نصاب میں تبدیلی اور ایسے ادارے معرض وجود میں لائے جائیں جن میں گریجویٹ، جید علماء تیار کئے جائیں جو عصر حاضر کے چیلنجز کا مقابلہ کرسکیں ہم نے مقامی وسائل سے 1997ء میں ابو ہریرہؓ اکیڈمی کی صورت میں کامیاب تعلیمی منصوبہ کی ابتدا کی ہے۔

☆علوم اسلامیہ معہ بی اے، ایم اے صرف چار سال میں

شرائط داخلہ

☆میٹرک ترجیح فرسٹ ڈویژن، ایف اے☆درس نظامی اور کالج کی کتب بذمہ طالبعلم☆صاحب ثروت حضرات کو میس کے اخراجات خود برداشت کرنا ہوں گے جب کہ مالی اعتبار سے کمزور طلبہ پر کسی قسم کا بوجھ نہیں ڈالا جاتا ☆داخلہ میٹرک کے امتحان کے بعد☆میٹرک میں فیل ہونے والے طالبعلم کو فارغ کر دیا جائے گا۔

☆☆☆

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تعارف کتب

1 - آپ ﷺ کا حج: نہایت مختصر مگر جامع، حج کے ہر رکن کا فلسفہ۔
(پہلا ایڈیشن 1999ء دوسرا ایڈیشن 2000ء)

2- آپ ﷺ کی نماز: نماز کے روحانی اور معاشرتی فوائد۔ قیام وجود کی عملی تصاویر۔ (پہلا ایڈیشن مارچ 2000ء چھٹا ایڈیشن اگست 2001ء)

3 - فضیلت قربانی اور اسکے مسائل: جذبہ قربانی، قوموں کی زندگی کا محرک اور بقا کا ضامن۔ (پہلا ایڈیشن 1996ء چوتھا ایڈیشن 2000ء)

4- سیرت ابراہیمؑ: ابوالانبیاء کی عظیم جدوجہد اور ابدالآباد تک رہنے والے اثرات وثمرات۔ (پہلا ایڈیشن 1985ء چھٹا ایڈیشن 2001ء)

5 - آپ ﷺ کا تہذیب وتمدن: آپؐ کے تہذیب وتمدن کے انقلاب آفرین نتائج اور مسلمانوں کے کلچر کے انمٹ نقوش۔
(پہلا ایڈیشن جنوری 2000ء چوتھا ایڈیشن فروری 2001ء)

6 - اتحادِ امت اور نظم جماعت: جماعت بندی، کارکن اور قیادت کی خصوصیات کیساتھ باہمی تعلقات ومشاورت اور امت کو متحد رکھنے کا آخری نقطہ۔ (پہلا ایڈیشن 1997ء دوسرا ایڈیشن 2001ء)

7- مشکلات کیوں؟ نکلنے کے الہامی راستے: مشکلات کے اسباب نجات کے لئے اللہ تعالیٰ اور سرور دو عالم کے منتخب کردہ اقدامات تلافی مافات اور روشن مستقبل کیلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت وبرکات کے نزول کے ایمان افروز اور عزم وہمت کو مضبوط کردینے والے واقعات۔
(پہلا ایڈیشن جنوری 2000ء پانچواں ایڈیشن فروری 2001ء)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

8-انبیاءؑ کا طریقہ دعاء: ہر دعا کی قبولیت کی گارنٹی۔انبیاء نے کس طرح دعا کی۔وہ دعا جو تقدیر بدل دیتی ہے۔انبیاء کی مستجاب دعائیں

(پہلا ایڈیشن جون 2001ء)

9-زکوٰۃ کے مسائل وفوائد: زکوٰۃ اسلام کا خزانہ اور اسکا اہم تیسرا رکن ہے۔نماز تطہیر قلب وجسم ہے تو زکوٰۃ تزکیہ نفس کے ساتھ مال کی افزائش، پاکیزگی کی علامت اور امت میں محبت والفت پیدا کرنے کا مؤثر ترین ذریعہ ہے۔اس کتاب میں زکوٰۃ کے جدید مسائل کا حل پیش کرتے ہوئے اس کے دنیاوی اور اُخروی فوائد کا تذکرہ ایسے حکمت وفلسفہ کے ساتھ کیا گیا کہ ایک ماہر معاشیات بھی عش عش کر اٹھتا ہے۔

10-خطبات انبیاءؑ: جن خطبات سے انقلابات برپا ہوئے۔جنہوں نے دلوں کی کایا پلٹ دی۔خطبات انبیاء میں آج کے سیاسی، معاشی، روحانی اور سماجی مسائل کا حل۔عنقریب علمی دنیا میں دستیاب انشاء اللہ

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

15439

www.KitaboSunnat.com

مطبوعات اکیڈمی

از قلم میاں محمد جمیل ایم اے

آپ ﷺ کا حج
دوسرا ایڈیشن

آپ ﷺ کی نماز
اور اسکی عملی تصاویر

چھٹا ایڈیشن

خطباتِ انبیاءؑ
[illegible]

سیرت ابراہیمؑ
پانچواں ایڈیشن

انبیاءؑ کا طریقہ دعاء
پہلا ایڈیشن

آپ ﷺ کا تہذیب وتمدن
چوتھا ایڈیشن

زکوٰۃ کے مسائل وفوائد
پہلا ایڈیشن

اتحادِ امت اور نظمِ جماعت
دوسرا ایڈیشن

فضیلتِ قربانی اور اسکے مسائل
چوتھا ایڈیشن

مشکلات کیوں؟ نکلنے کے الہامی راستے
پانچواں ایڈیشن تفصیلی تعارف صفحہ 61

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مطبوعات ابوہریرۃ اکیڈمی

از قلم: میاں محمد جمیل ایم۔اے

☆ خطبات انبیاء

☆ سیرت ابراہیم

☆ آپ ﷺ کا حج

☆ انبیاء کا طریقہ دعا

☆ نظم جماعت کے آداب

☆ آپ ﷺ کا تہذیب و تمدن

☆ فضیلت قربانی اور اسکے مسائل

☆ آپ ﷺ کی نماز اور اس کی عمل تصاویر

☆ مشکلات کیوں؟ نکلنے کے الہامی راستے